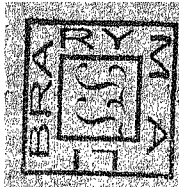


محمّد بن عبدالمکین و مکا فضل اسلام زورما
بن عبدالمکین بن عبدالمکین بن عبدالمکین



طبع مکتبی نوکشت و ای کانیور طبع مکتبی
طبع مکتبی نوکشت و ای کانیور طبع مکتبی

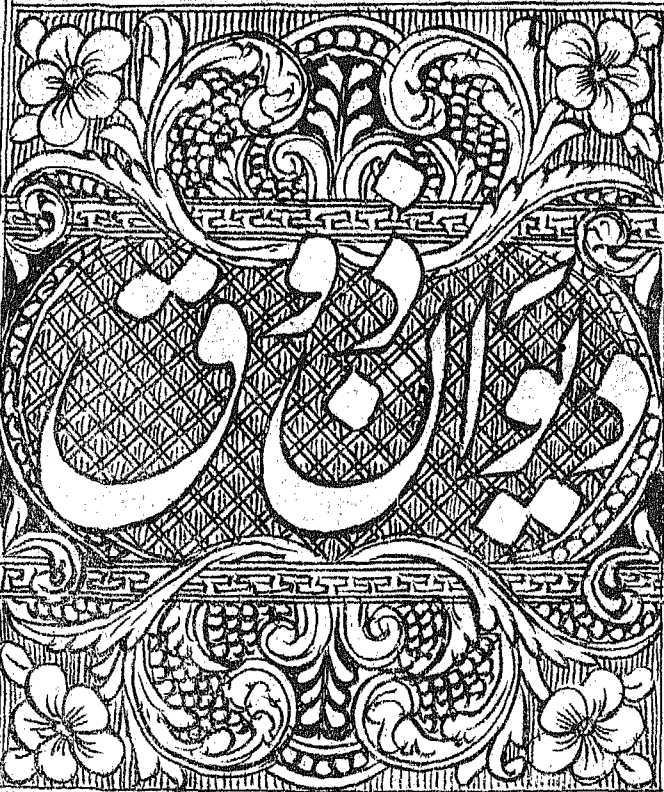


M.A. LIBRARY, A.M.U.



U61361

عوضاً بکرم و مکار فضل از روزگار
ببیند عکسین آن دل قیامین



مطبع می‌نویسد و ناشر کتابخانه
مطبع می‌نویسد و ناشر کتابخانه

URDU SECTION

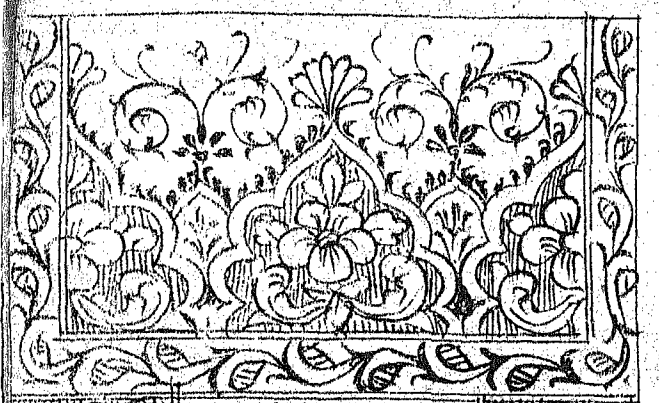


2017/10/15



78
198

کتاب کی ابتدا میں ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں



بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | |
|---|--|
| <p>ہوا حرم خدا میں دل جو مصروف تم میرا صراط عشق پر از بس کہ ہے ثابت قدم میرا دوا یہ سینہ کیسے خار زار و دشت غم میرا وہ ہو نہیں گیسو موج محیط اعظم دشت نشان کج رواجی گرد گھاؤ زور دشت جائے وہ ہو نہیں رہ نور و شوق میرے ساغر جائے</p> | <p>الف احمد کا سا بگیا گویا فام میرا دم شمشیر قاتل پر بھی خون تازہ جہ میرا کہ آیا پان جون عشق ہو کر لب قدم میرا کہ وہ کیسے ہو و روی زمین کی بجھ میرا جھپک سے دیدہ صراف کی نقش قدم میرا بڑی سایہ منع ہو نقش قدم میرا</p> |
|---|--|

نویسہ و قریب سجدہ ایلیس سے آدم
 عدد کی سرشی سے دوق کب تبہ ہم میرا

CHECKED
2002

کتاب کی ابتدا میں ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں

کتاب کی ابتدا میں ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں

کتاب کی ابتدا میں ہے کہ میں نے اپنے دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں
 دل نہ لگا کے لیکن اندر سے ہر لمحہ
 اس صوفی کو جو حق پرست ہے اس کا
 ہر لمحہ دل سے یہ شعر کہے ہیں

URDU SECTION

بے دشت اہلک بھی تیرا کھیل
وہی قصہ وہی آہ یہاں محبت کا اثر
کھینچے مانی اوس پر کی کیوں کہ تیرا کھیل
تیرے قامت سے جو ہو برپا نیات نظر

بے دشت اہلک بھی تیرا کھیل
وہی قصہ وہی آہ یہاں محبت کا اثر
کھینچے مانی اوس پر کی کیوں کہ تیرا کھیل
تیرے قامت سے جو ہو برپا نیات نظر

بے دشت اہلک بھی تیرا کھیل
وہی قصہ وہی آہ یہاں محبت کا اثر
کھینچے مانی اوس پر کی کیوں کہ تیرا کھیل
تیرے قامت سے جو ہو برپا نیات نظر

وہی قصہ وہی آہ یہاں محبت کا اثر
کھینچے مانی اوس پر کی کیوں کہ تیرا کھیل
تیرے قامت سے جو ہو برپا نیات نظر

کھینچے اوس خط میں کہ ستم اور کھینچتا
بیار تر صورت و تصویر نہ سالی
آئی ہے صد اسے جس ناقہ لیلی
جون دانہ روئیدہ تیر سنگ ہمارا
ہر راع معاصی مرا اس واسے تیرے
اتنا ہون تری تیج کا شرمندہ ہونا
چوہ در کب سے اٹھنا تا تو ہو آسان
یوں اتنا گوانا رہے جو نہ تیرے
دینا کا در مال جمع کیا تو کیا فوق

کھینچے اوس خط میں کہ ستم اور کھینچتا
بیار تر صورت و تصویر نہ سالی
آئی ہے صد اسے جس ناقہ لیلی
جون دانہ روئیدہ تیر سنگ ہمارا
ہر راع معاصی مرا اس واسے تیرے
اتنا ہون تری تیج کا شرمندہ ہونا
چوہ در کب سے اٹھنا تا تو ہو آسان
یوں اتنا گوانا رہے جو نہ تیرے
دینا کا در مال جمع کیا تو کیا فوق

CHECKED
2002

وہی قصہ وہی آہ یہاں محبت کا اثر
کھینچے مانی اوس پر کی کیوں کہ تیرا کھیل
تیرے قامت سے جو ہو برپا نیات نظر

کھینچے اوس خط میں کہ ستم اور کھینچتا
بیار تر صورت و تصویر نہ سالی
آئی ہے صد اسے جس ناقہ لیلی
جون دانہ روئیدہ تیر سنگ ہمارا
ہر راع معاصی مرا اس واسے تیرے
اتنا ہون تری تیج کا شرمندہ ہونا
چوہ در کب سے اٹھنا تا تو ہو آسان
یوں اتنا گوانا رہے جو نہ تیرے
دینا کا در مال جمع کیا تو کیا فوق

[illegible]

نارنگی کے پتوں سے بنی ہوئی تھی
 وہاں سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے
 دیکھا کہ ایک شخص نے ایک کھجور
 کا پتہ چھین لیا تھا۔

کیا ہوتا جو کچھ اوروں کا دوست
 کیا دیکھتے تھے کہ یوں کسان کو کہ اپنا
 کیا گرم تپش ہوتا تھوڑے کر تو اگے

جو کچھ کہ ہوا ہم سے دیکھ کر طرح ہوتا
 حکم ازلی و فوقی یہ ہیں ہوی چکا تھا

ہم ہیں اور سایہ تری کو چپ کی لڑائی
 محتسب گرچہ دل آزا ہے بخوار
 اتنا تھوڑے قحان ہو کہ چین میں لیل
 چرخ پر پیچیدہ راہ جان بچا کر عیشتی
 ہوں رنگین حلق ربیدہ کی ہاک خوبا
 ہیں کنار تری تیر مژہ نشہ خون
 کیوں نہ ہر تار میں سودا گن گن
 دیکھ جان بوسہ لعل نگین ہر چہ بھی

بے سیاهی نہ چلا کام قلم کا ای فوق
 روسیاهی سرو سامان ہے سپہ کاروں کا

دشمن کا سخن وہیں نہیں ہو چکا تھا
 منظور نظر ایک حسین ہوی چکا تھا
 میں سرو تہ خنجر کین ہوی چکا تھا

کام جنت میں چکا کیا ہم سے گنگا کا
 دیکھے اک جام توبی یا اچھلی روکا
 خرم گل کی جگہ ڈھیر ہوا نگاروں کا
 ہوس کا جب نہ مداوا تری بیماروں کا
 گر تماشہ تھے منظور ہو تو ارون کا
 منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سونہار کا
 جیلانی نہ ہے محبت کے گرفتاروں کا
 جان نزاری ہے اگر شہید نکھوڑو کا

ایک شخص نے ایک کھجور کا پتہ چھین لیا تھا
 وہاں سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے
 دیکھا کہ ایک شخص نے ایک کھجور
 کا پتہ چھین لیا تھا۔

[illegible][illegible]

[illegible]

کہ سب سے اور علم و ادب کتب محبت میں
 ہجوم شکست کے گمراہ کیوں نہ ہوتا
 فراق غم سے گندم سے سینہ چاک تک
 کیا حبیب کو مجھ سے جدا فراق سے اگر
 کرین جدائی کا کس کس کے پنجہ ہم از دوق
 کہ ہونے واسطے ہیں سب ہم سے عشق ریا جدا
 ورنہ ایساں گویا تھا خدا نے رکھا
 اوسے تو یہ جو نقش کعبہ پائے رکھا
 استخوان کو درے باقی نہ جانے رکھا
 ایک تمکا بھی نہ تھا باوصفا نہ رکھا
 پابرجا تری زلف دو تانے رکھا
 دستہ تر گس کا بین میرے سرخا رکھا
 گور سے آگے قدم ویکو عصا نہ رکھا
 خوب دھوکے میں اوستا رہا نہ رکھا
 گھر میں مہاجر اہل صدا سے رکھا
 شکر پوری ہی میں اوستی کو حیا رکھا
 رہا پائال روح عشق کی تربیت کا نشان
 تلخامی کار ہا بعد ضامی یہ اثر
 ہشیان باغ میں دھوڑا جو نقش جان
 دل جو دیوانہ نہ تھا میرا تو کیوں سکھ
 آنکھیں دیدار طلب گوئی میں بکل
 پیسے نا وقت رہ پہلے ہی رہ میرا وجود
 ناتوان میں شبن زار مراد کیہ سکھ
 نہ رکھے غریبی و زشتی سے عرض آئینہ وار

三

نام میرا ہے مجنون کو جان آگلی
 مجھ کو ہر شب جگر کی آگ کی جوں در شتر
 دی جو غم جو کچھ کھانا اذیتوں کی سی چٹک
 جن کی اس میکہ میں بہت دیر سے رہا
 لیکے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنی بہار
 تیرے کرنے لگا عشاق پر تیغ نگاہ
 حسن پہ نوا دل آہن بھی گرم اقلط
 موت اوسکو یاد کرتی خدا جاکہ گور

بید مجنون دیکھ کر انکڑا سیاں لینو لگا
 مجھے یہ کس دن کچھ بے آسمان لینو لگا
 یہ پلہیں کس کی مانغ ای باغبان لینو لگا
 وہ قدم تیری بس سپر معان لینو لگا
 اپنی بوسہ آپ وہ غنچہ دہان لینے لگا
 چشم کی گردش سے دکھار منان لینو لگا
 شمع کی کلکیر جوتھ میں نہ بان لینو لگا
 نول ترا یا زعم جو چمکیان لینو لگا

نام میرا ہے مجنون کو جان آگلی
 مجھ کو ہر شب جگر کی آگ کی جوں در شتر
 دی جو غم جو کچھ کھانا اذیتوں کی سی چٹک
 جن کی اس میکہ میں بہت دیر سے رہا
 لیکے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنی بہار
 تیرے کرنے لگا عشاق پر تیغ نگاہ
 حسن پہ نوا دل آہن بھی گرم اقلط
 موت اوسکو یاد کرتی خدا جاکہ گور

رات کو اسی فوفوف اوسکی نوک مرگ لگا نکال
 تن پہ ہر مہر سے مرے کارستان لینے لگا

احو دل مجروح سے تو غم لگا چھا ہوا
 وناغ ادھر تازہ ہو اگر زخم اور دھڑچھا ہوا
 آج مدت میں بہا رطلن ترا چھا ہوا
 ہو گیا مجنون جو کاٹا سوکھ کر اچھا ہوا
 بھر دیا زون لہنے سے دل کو چیر کر اچھا ہوا

پہونچا آب تیغ قاتل تا بسرا چھا ہوا
 ایک دن بالکل نہ میں کا چارہ لگا چھا ہوا
 کلم نواوس اب خیر کی الہی آبرو
 آہر بگا دشت میں لیل تو نوازے کام
 رد کرتا تھا مزاج جو کچھ یاد و عشق کا

نام میرا ہے مجنون کو جان آگلی
 مجھ کو ہر شب جگر کی آگ کی جوں در شتر
 دی جو غم جو کچھ کھانا اذیتوں کی سی چٹک
 جن کی اس میکہ میں بہت دیر سے رہا
 لیکے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنی بہار
 تیرے کرنے لگا عشاق پر تیغ نگاہ
 حسن پہ نوا دل آہن بھی گرم اقلط
 موت اوسکو یاد کرتی خدا جاکہ گور

نام میرا ہے مجنون کو جان آگلی
 مجھ کو ہر شب جگر کی آگ کی جوں در شتر
 دی جو غم جو کچھ کھانا اذیتوں کی سی چٹک
 جن کی اس میکہ میں بہت دیر سے رہا
 لیکے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنی بہار
 تیرے کرنے لگا عشاق پر تیغ نگاہ
 حسن پہ نوا دل آہن بھی گرم اقلط
 موت اوسکو یاد کرتی خدا جاکہ گور

فدا از عشق کو ذوق خطا در کانی برآ
 سبب از دلان بیا جا بجا رسد کلامی برآ
 مایه دلان سے بیان در دودھانی آنا
 کام تا حد کمال سے بہتر ہواتی آنا
 جہان میں کہ سب سے بہتر کنانی آنا
 جہان میں کہ سب سے بہتر کنانی آنا
 جہان میں کہ سب سے بہتر کنانی آنا
 جہان میں کہ سب سے بہتر کنانی آنا

| | |
|--|--|
| وہ آئین بانیہ آئین میں نہیں بچیدہل آئی | گروہ بچے کیوں بچ اونسے بے سبب آیا |
| لگائی زلف کو شاف سے جو لگی بکا راول | یہ گستاخی بھلا رہ نوسی ادبی ادب آیا |
| ترجہ دے نہ آیا پاس کوئی نمی زون کے | گروہ نا کجی چوری سے بہتر از نیم شب آیا |

میں اپنی فزوق کے قربان کہ تھی میں محبت کی
 بلایا کس نے اسکو جب آیا بے طلب آیا

| | |
|---|--|
| مری طالع چین گیا کام کو دودھ ساری کا | چمک جاتا ہے کافی آتش غم کے شرابی کا |
| اوتا رتو تو سترن سواس ست کو یاری کا | اری حسان توں سے میں نکلا اوتا ریکا |
| ستاری دیکھ کر سوئی تھاری کو سوار کی لگا | کھین بھوکو ملا یہ نور صدقہ اس ستار کا |
| جس کو تھیں بھر عشق او کو دین رہی لگا | ازل نام اس کنار کیا اپنا نام او کس لگا |
| لے اکسیر اس گشت دھوک میں ہوں لگا | مری مذہب میں خون نہا ہو کشتہ تار کا |
| نہ پڑیں اسن لیاں گرداب بلابین ہم | کہ بدتر ہو کر مرنے سے چھینا سہاری کا |
| مری مقل میں چاہ سہیج السیر ہوش | خزائن او سکا کو کھڑے میں شہنشاہ قطب تار کا |
| سر راوقائیں ہوں سہیا سفر لیکن | رب بل لاشک خرگان شہر ہوں اک لاش کا |
| خزیدار او سکی رحمت جہیں صیان کی گوری | چمک کر کہ چھاپوں نفع پر سودا احسا ریکا |
| و حاکم ای مثال داندہ تسبیح کہیں نہکا | کہ جب شہر سفر فریاد کیا کام استھار کا |

غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے
 غل آئین سے کون سے کون سے کون سے

کوئی دم شمع مرقع میں چھپی جانی ہو
 کوئی دم شمع مرقع میں چھپی جانی ہو
 کوئی دم شمع مرقع میں چھپی جانی ہو
 کوئی دم شمع مرقع میں چھپی جانی ہو

کہ لاشک خرگان شہر ہوں اک لاش کا
 کہ لاشک خرگان شہر ہوں اک لاش کا
 کہ لاشک خرگان شہر ہوں اک لاش کا
 کہ لاشک خرگان شہر ہوں اک لاش کا

تری ہنری جگہ کی خاک پر پڑنا اگر سبزہ
 لگاوت دلاؤں قاتل کی وقت نہ پہنچا
 تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا

تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا

آنکھیں مری تلون سے گویا تو اچھا
 جو چشم کہ بے ہم ہر وہ ہو کر تو بہتر
 بیمار محبت نے لیا تیرے سینہ والا
 ہر مجھے عیادت جو یہ یاد رکھی اپنے
 چھینچے دل انسان کو نہ وہ زلف پیغام
 ای گریہ نہ کہ میرے تن خشک کو نہ تھا
 تاثیر محبت جب اک صبا کا اہل ہے
 فرقت سے تری تار نفس نیلے میں سیر
 ہاں کچھ تو ہو حاصل شریعت محبت
 دل گرے نظر سے تری اوچھنی کا نہیں
 وہ صبح کو آئی تو کہوں باتوں میں دو پہر

تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا

تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 تیرا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا
 اب اس کا چہرہ جیسا کہ میں نے دیکھا

چھوڑنا

کتابخانه عمومی
مکتب آستان قدس
اصفهان

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطاهرين الطيبين الطراز
المطهرين المطهرون المطهرين

پیش روپ دکھایا

ساختہ انوکھ میں ہم سائے کو اتار دیکھیں
ول نہ گناہت اور یہ پھر اوستہ پیاضا
جانی ہو زلفون کی لٹک دیکھ جاہر
اوتو گمان جاو نہ باجی سے کوئی سچ

اسی پر بھی جہاں کہ لپٹنا نہیں آتا
کچھ قرص تو بندی سے تھار نہیں آتا
اسنوس کچھ ایسا ہیں لٹکا نہیں آتا
جب تک نہیں آتا اسے غصہ نہیں آتا

نستہ ہی سے ناچار ہوں اور فوق و گرنہ
سب فن ہوں میں طاق مجھے کہ میں آنا

ساعتاً و کواکب بھی مع پیکان نکل گیا
شب بپہنہ تیرہ جو کیا توبہ کا ساقی
عصمت بھی پہ کیا شوگر لکڑی میں کھنکھنا
معا کو جو قاتل مرنے شہادت کا دینے

تھا کام تو مشکل مگر آسان نکل آیا
 بمنزل سے سحر ہر درخشان نکل آیا
 درہا و مقفل سے عزیزان نکل آیا
 لحد و احزان گنج شہیدان نکل آیا

ہر ایک سے قول استغاثی کا چھوٹا
 یہ مختصر ڈال خارا ہے میں کہ ہوگا
 مجھے تم سے غلو سے بھی ہو بہت
 سوائی ہوئی جبکہ واسن کال و سکی

وہ کا فریب ساری خدائی کا جھوٹا
یہ ساغرِ سب کربانی کا جھوٹا
ترکے در پہ ٹکرا گدائی کا جھوٹا
ہوا باہر اپنی رسائی کا جھوٹا

مکتبہ اعلیٰ

[illegible]

پیشین سلسلہ کے ساتھ ساتھ
 کچھ اور بھی لکھ کر دیا گیا ہے
 جو اس کے ساتھ ساتھ لکھا گیا ہے
 جو اس کے ساتھ ساتھ لکھا گیا ہے

[illegible]

در این کتاب که در بیان بیماری های مختلف است
 و در بیان علل و احوال و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و

رویت های موحده

| | |
|--|--|
| لب پخته و تری دل برین جام شراب بنگینا خال لب و گس جام شراب عکس خال ناپا و بجه گس جام شراب جیب سالی کیرن باز پس جام شراب نه هوا کوئی بچی فریاد برین جام شراب بے شکشت ایک صدای جرس جام شراب اگر چه دوا اول آتش نفس جام شراب نفس شیشه کو کاکائے نس جام شراب آواز و صدای جبراند و حق نس جام شراب نام لکھد بکوئی سیرالپ جام شراب رات بھر گشت کرے بے نس جام شراب ساقیا شربت فریاد برین جام شراب بے زبان و جود بان جرس جام شراب ورنه ایتک نشناختا فخرین جام شراب | پی بھی جان و قوت پاکیزش پس جام شراب لب تک لکے جوہری و شرین جام شراب بھجکا مستی برین و صاحب بن جام شراب باز گشت اپنی دیو جان بن تمام اول دست به دست سو کی لکے فریاد بهت جوش مستی به عجب قافله بهین که بهین محاسب شعله آواز سی جل جانوں گا رات میخا زین ساقی جو بنشے میں بکا منع دل ز گس میگوئی و جگر کا نین سیر دل شکستہ ہوں وہ میں جو کی ہوں کر ساقی اس درین کتب کھر چر سکتا ہے نوشد اوسی بھی بہرے دم رنج خمار بے خبر قافله عیش گدز مانتا ہے ابلق چشم سپہ مست کو تیرے دیگھا |
|--|--|

در بیان بیماری های مختلف است
 و در بیان علل و احوال و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و

در بیان بیماری های مختلف است
 و در بیان علل و احوال و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و
 در بیان احوال و علل و در بیان اسباب و

یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے

میں وہ ہوں گناہم جب فتر میں نام آیا
سایہ سرور میں تجربہ درتا ہے مجھے
ہو گیا طفل ہی سے دین ترازو تیر عشق
اہل جوہر کو وطن میں رہنے دیتا اگر فلک
شوق رکھو اسلو بھی طر نہ نالہ عشق سے
دل تو لگتی ہی لگے گا حوریاں جن سے
گھر سے بھی واقف نہیں ہو کہ جسکو واسطے
وصل میں گرہ نہ چھو کہ رہت ماہر حب

ان دونوں گرچہ دکن میں ہے جڑی قدرتیں
کون جاووق پردلی کی گلیاں چھوڑ کر

بلبل ہوں صحن باغ سے دور اور شکستہ پر
کیا ڈھونڈتے دشت گمشدگی کی پیٹھ پہ
اوس مرغ ناتوان پہ کو حشرت جو رہ گیا
ساقی بت شراب ہو تجربہ بچی ہوئی
خود او کو سوچنے نامہ جو مرغ نامہ پر

یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے

یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے

یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے

یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے
یہ چاروں کا مشترک نام ہے

چنانچه در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب

چنانچه در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب

چنانچه در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب

چنانچه در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب
 در این کتاب مذکور است که هر کس که در این کتاب

چو نامہ پنا صغیر غمخیز سے کم نہیں
 اگر اضطراب و لکڑیاں گنہ گار نہیں
 سہ لوثہ منہ سے پورا سن تار پاک
 یہ منہ تلخ و تاب کو میر سے سر مرار
 منہ و تار یکا دہ سے کر دین چریت
 سر بار عشق کے لیر وار الامان کہا

سبے شور ایٹا سر پر فلم نہیں
 پر جو بگاڑ سبے رگہا سب سے کم نہیں
 اگر چہ پینٹ بھی پسے تو بعد درم نہیں
 گیسو کو دھن میں بھی بچ و دم نہیں
 اور مجھ میں شل بازی شطرنج دم نہیں
 محظوظ قطع سے سر شمع حرم نہیں

عزل

گذشتی عمر ویران و آسمانی مین
 ز کا و خوب نہیں طبع کی روانی مین
 دوزخ شک اگر سر بار ہو اپنا
 کہا بیاں ہیں حکایات غصہ ب و بیا
 نہیں خفا سے طلب نہیں یہ سر و عین
 وہ سید سے لکر کو سدا و درو گنجین
 صغیر سے کو دیکھیں چہ پو یار

انشا و شوق غزل نام
 نامہ

چو نامہ پنا صغیر غمخیز سے کم نہیں
 اگر اضطراب و لکڑیاں گنہ گار نہیں
 سہ لوثہ منہ سے پورا سن تار پاک
 یہ منہ تلخ و تاب کو میر سے سر مرار
 منہ و تار یکا دہ سے کر دین چریت
 سر بار عشق کے لیر وار الامان کہا
 سبے شور ایٹا سر پر فلم نہیں
 پر جو بگاڑ سبے رگہا سب سے کم نہیں
 اگر چہ پینٹ بھی پسے تو بعد درم نہیں
 گیسو کو دھن میں بھی بچ و دم نہیں
 اور مجھ میں شل بازی شطرنج دم نہیں
 محظوظ قطع سے سر شمع حرم نہیں
 چو نامہ پنا صغیر غمخیز سے کم نہیں
 اگر اضطراب و لکڑیاں گنہ گار نہیں
 سہ لوثہ منہ سے پورا سن تار پاک
 یہ منہ تلخ و تاب کو میر سے سر مرار
 منہ و تار یکا دہ سے کر دین چریت
 سر بار عشق کے لیر وار الامان کہا
 سبے شور ایٹا سر پر فلم نہیں
 پر جو بگاڑ سبے رگہا سب سے کم نہیں
 اگر چہ پینٹ بھی پسے تو بعد درم نہیں
 گیسو کو دھن میں بھی بچ و دم نہیں
 اور مجھ میں شل بازی شطرنج دم نہیں
 محظوظ قطع سے سر شمع حرم نہیں

[illegible]

| | |
|--------------------------------------|---------------------------------------|
| نام | |
| خط پڑھ کر اور میں نہ ہوا چچ تو مابین | کہا جا میں کہہ دیا اور کیا غصہ نہ پین |
| یاں لب پہ لاکھ سخن افشردین | والہ ایک خوشی سے سبکے جو اپین |
| بے بادہ عمر کی بین جو اوروں جونیز | |
| کی تو تہیے دھون سے ناعن شباب میں | |

| | | |
|--|---------------------------------------|--|
| نام | | |
| ایک دل لیا کو کچھ پھر سچ بتا کہ نہ دین | ہاں میں نے دل لیا تو سچ بتا کہ نہ دین | |
| چار کھڑو کروں ملے کہ نہیں ہو سکتا | کچھ دین مج کو نہ دینا کہ نہ دین | |
| نام | | |

| | |
|--|---|
| انہوں نے یہ نہیں سمجھا کہ ان کے دل میں | ان کے پیغمبر پر خدا کی طرف سے |
| ہو گیا تھا ان کا دل بے ایمان | نکلی کر تھیا ہمارا نور علی ہمارے دل میں |
| انہوں نے یہ نہیں سمجھا کہ ان کے دل میں | ان کے پیغمبر پر خدا کی طرف سے |
| ہو گیا تھا ان کا دل بے ایمان | نکلی کر تھیا ہمارا نور علی ہمارے دل میں |

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کیون ترادو ایکن اویغین یغاکر ستمین بی
 یستین سن نصیب کین دجاسته یین
 استه بگوسین ده جسته کمرگرم او سجا
 کمن کافه یون ذرن برکاسته یین
 نام نام

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

دینگی دل کو جو کیوں اس کو نہ لے سکا تھے
 ہم وہ جنوں میں گم درم از بھی طرح
 اس سے تدبیر رستی ہو ہماری جان لے
 جا بجا نام تو جن نقش قدم چھوڑ گیا
 اور ہر دو کسان ہمنوا حضرت دل
 پھینک کر شیشہ دل باندھ سکا ہر دو
 اثر کھڑا طاعت سو بھی اپنی پسند
 نعل خراک طرح مانع محبت میں ملا
 ایک دم سنگ وہ آڑ تھے نہل میں سپر
 تنج کیا جان جان نبی سکھنے پارے
 ان پہنچیں سر گرداں فنا گشتی عمر
 ہر سکے لاناوی و صنعت کہا مانع شوق
 ہم گئے جسکی طرہ چون گل بازی آؤ
 رشتہ تھا اپنی تھمتے میں کہ دروں نے خانے
 ہر قدم پاؤں میں سر رکھتی ہر جا ہر سرشت

[illegible]

[illegible]

کلاس سنی ۱۱
 کلاس سنی ۱۰
 کلاس سنی ۹
 کلاس سنی ۸
 کلاس سنی ۷
 کلاس سنی ۶
 کلاس سنی ۵
 کلاس سنی ۴
 کلاس سنی ۳
 کلاس سنی ۲
 کلاس سنی ۱

نہا

17

انام

١٤

ناتمام

۳۴
مطلوع
و کیا دم نزع و طار را هم
بدرستی و وقت بدست فقام کرد
مطلوع

در بین گرانے و نیاز کارا و
مطلوع

وہابیہ

مطلع
منزل گشت جهان باطل اگر دنیا بخیر
مسلک جی مدگار و ان پیروز فتا سے او

مطلع
منزل بیابان و قفس کس او

مطلع
منزل گشت جهان باطل اگر دنیا بخیر
مسلک جی مدگار و ان پیروز فتا سے او

سازمان گنجینه های ملی و محلی

روپے پائی عثمانی

دل میں آئینہ سلجھو غار سے
شیشی فرخ و محرم شاد ویدار سے
بوٹا کبیر کی بچیاں طوار سے
کھا لے دلعلم نیکوین روٹا سے
کریمین دل منع آتش خوار سے

۱۸۴۰

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

[illegible]

ہر اک گردش میں ہر اندازا رفتہ رفتہ دیکھو
 ستم کو اک کرم سمجھ جتنا کو تم رونا مجھے
 بڑائی میں ہا سی وہ اگر اپنا بھلا کہیے
 تجھے اسے سنگدل رام جان بتلا کہیے
 وہ جسے خاکسار نہ کہ جیل پنا خاک پہنچے
 تہہ کشتہ جبر و جرم اسٹام سو یکہ یکا پہنچے
 نہیں صبح کا شبنم میں اگر پہ ہر دم صبح
 روان ہوتا ہو اسے مبتلا ہے سرکاران
 زو حفت نظر کو سیر چا نہ کیوں نہی
 حساب اسلہ پڑ چو مجھے سیر دل کی فریاد
 اگر دل کو نکلا اپا پیر کی پچان نہ ہو
 کرے آہ رسا سیری جو سیر عالم بالا
 ہنسی ہے زخم دل تدبیر پر جرات کی کدو
 محبت سے وذا اگر ہم ہوا و سنجش کا
 عدد آیا ہے بیکر نامہ بر لکھا نصیب بن کا

خاک کو ہم کو لافز کی چشم سر سے ساجھے
 و آسپر بھی نہ تھے وہ آو سن سے خدا کے
 برا تھے برا تھے برا تھے برا تھے
 پرین تم پر میری پانی ہم تھے تو کیا تھے
 ہم نئی غلامی پر حق میں کیا تھے
 لگ کر شور قیامت کو تری آواز پا تھے
 تر یا رزم تجھ بن موم جاگزا تھے
 چھٹے کو صبا غنچے کی آواز در آ تھے
 اسی بھی آپ کیا میری بخت مارا تھے
 حساب دوستانِ دولِ گروہ در با تھے
 کہ عاشق نیچے پلہ میں ہی کو دل کی باجگر
 خاک کو بھی میری ک آہ ساز پر پا تھے
 اہنن نانکے نہ سمجھے خندہ و دندان تھے
 دل و شکستہ میرا اپنے حق میں کیا تھے
 کر نیلے لیک خط کیا مدے سے دعا تھے

[illegible]

۱۔ بے پرواہی
 ۲۔ بے پرواہی
 ۳۔ بے پرواہی
 ۴۔ بے پرواہی
 ۵۔ بے پرواہی
 ۶۔ بے پرواہی
 ۷۔ بے پرواہی
 ۸۔ بے پرواہی
 ۹۔ بے پرواہی
 ۱۰۔ بے پرواہی

[illegible]

پیشانی

[illegible]

[illegible]

۴۴
 نوبت رو کاٹنا بیٹوں سے
 نرسہ مارا غنائیوں سے
 کئے کیا کیا بین و کچھ تو اغیا
 لے کر کیا کیا بین و کچھ تو اغیا
 لے کر کیا کیا بین و کچھ تو اغیا
 لے کر کیا کیا بین و کچھ تو اغیا

فاجب الفتن اور اس
اہلن کے سوا بیرون کے
کچھ تباہی و زوال کا بیرون کے
مختص نہ ہو سکتا ہے

تکلیف شریعتی کو مایہ پیل
پڑے سنگھ -
کر چاچا غازی

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

مجلس

میرا اپنی جہ

١٠

مستند اس بات ہے کہ وہی ہے
جس نے پہلے کہا تھا کہ وہی ہے
پاکستان کی یہی ہے
جو اس وقت بھی وہی ہے

מגילת אסתר

[illegible]

| | |
|---|--|
| علم خدا علی میں تیری ظالم کون میں کیا مجھ پر کیا بنی ہے | |
| جگر گدازی ہے سینہ کاوی زور و خراشی ہے جان کنی ہے | |
| زمین پہ نور تو فر کے کرنے سے صمان اظہار دوستی ہے | |
| کہ میں جو بدوشن ضعیف و کا فر و مع اذن کی فروتنی ہے | |
| بشر جو اس تیرہ خاک دان میں پڑا یہ اسکی فروتنی ہے | |
| وگر نہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے | |
| ہوئے ہیں تر گریہ مذا سبت سے اس قدر آستین دوا سن | |
| کہ میری ترو امنی کے آگے عرق عرق پاکہ امنی ہے | |
| ہوئے ہیں اس اپنی سادگی سے ہم آشنا جنگہ آشتی میں | |
| اگر سوزیہ تو پھر کسی سے نہ دوستی ہے دوستی | |
| لگا اس تہکدے میں تو دل جو ٹوٹا ہے تو ٹوٹ کر مل | |
| کہ کیا اہی کوئی خورشق شامل ضم ہے آخر شکستی ہے | |
| میں ہے قانع کو خواہش زور و مصلحتی میں بھی ہے تو زکر | |
| جہان میں مانند کیا اگر ہمیشہ مستاع دل غنی ہے | |
| دلی کو کا فر کوئی مسلمان چاہے کہ ہوا راہ ایمان | جس کو نزدیک نہ ہو کسی دہائی نزدیک نہ رہی |

ول

دل کی مہاشنم اور مہاشنم کی تلاش ہے
 اس نیکو دین کو کہ ہے کافر سے سوا
 بے زور و شاکہ و ہراس
 ہونے والی خوش بین نگاہ
 کرتے ہیں انکس و اہل حق
 و بنا ہے پر جو سرور و دانہ
 کیا شاد و خوشی کرے ہر زبان
 اوتھے جہان ہی جو ہو تیرے وہ اوتھے
 بزمہ ایک تیغ محزون سے بھی سوا
 مسکن نہ پیرایہ اہل حق میں نہیں
 غم

تو آہ ہی جہت پرست و متعین
 سینے میں میرے نائن غم کی خوشی
 اور جاتی تھو کہوں ہی سرعش کی لاش
 ہو جا مارا دل جو ہو نہیں فاش
 گو یا کہ دشت چتر منو گر میں باش
 شا باش جبکہ کہتے ہیں ہشا دہاش
 تیرا مصیبت عشق جو صاحب فراش
 اوس کج ادا نے اور نکالی تراش
 روز راز اس سے اسکی پی بود باش ہے

دل کی مہاشنم اور مہاشنم کی تلاش ہے
 اس نیکو دین کو کہ ہے کافر سے سوا
 بے زور و شاکہ و ہراس
 ہونے والی خوش بین نگاہ
 کرتے ہیں انکس و اہل حق
 و بنا ہے پر جو سرور و دانہ
 کیا شاد و خوشی کرے ہر زبان
 اوتھے جہان ہی جو ہو تیرے وہ اوتھے
 بزمہ ایک تیغ محزون سے بھی سوا
 مسکن نہ پیرایہ اہل حق میں نہیں
 غم

اے دوق جانتا ہے وہ ہر دیر اور
 دل جبکا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے
 ہر تیری کان زلف میں لگی ہوئی
 پیچھے بھرے ہوئے ہیں غم کی طرح
 چار بغیر خون کوئی بہتی تیرے تیغ
 رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی
 پر کیا کریں کہ مہر بہ منہ پگی ہوئی
 ہے تو اسکو چاٹے تگر لگی ہوئی

دل کی مہاشنم اور مہاشنم کی تلاش ہے
 اس نیکو دین کو کہ ہے کافر سے سوا
 بے زور و شاکہ و ہراس
 ہونے والی خوش بین نگاہ
 کرتے ہیں انکس و اہل حق
 و بنا ہے پر جو سرور و دانہ
 کیا شاد و خوشی کرے ہر زبان
 اوتھے جہان ہی جو ہو تیرے وہ اوتھے
 بزمہ ایک تیغ محزون سے بھی سوا
 مسکن نہ پیرایہ اہل حق میں نہیں
 غم

دل کی مہاشنم اور مہاشنم کی تلاش ہے
 اس نیکو دین کو کہ ہے کافر سے سوا
 بے زور و شاکہ و ہراس
 ہونے والی خوش بین نگاہ
 کرتے ہیں انکس و اہل حق
 و بنا ہے پر جو سرور و دانہ
 کیا شاد و خوشی کرے ہر زبان
 اوتھے جہان ہی جو ہو تیرے وہ اوتھے
 بزمہ ایک تیغ محزون سے بھی سوا
 مسکن نہ پیرایہ اہل حق میں نہیں
 غم

ہر بار ان کی نہ کہوں لطیف اور مٹا میری لہر
 ہر نامک پاش جو بہن سہن کے وہ لعل کین
 کچھ جتا جو محبت تو کے ہے کہ کچھ
 نواکتہ چاشنی عشق کا کامل بہر تو دین
 بہن جذبہ مزی کوئی مزا دنیا میں
 نچرنا نہ کیا چاٹ لگا دی دل کو
 بے مزاجی کو کرین لاکھ تری علم و تہم

اگر اور آفرین گنگا ہری روت کے نہ
 لے رہا ہوں دل مجروح جرات کے نہ
 دیکھ تو کیسے کچھ تاہوں محبت کے نہ
 شادی وصل کی لذت غم فرت کو نہ
 پر مڑے وار بنا تیسے بہن غفلت کو نہ
 چاٹتا ہوں تھکے لیسکی جرات کو نہ
 بھر لئے کی بہن پہلی وہ غایت کو نہ

پھر بھٹا زخم کا گھر سب اکیس فوق
 دل زخمی کو ترے بادہ عشرت کے نہ

اول ہی سے بستر کو ہے محبت خلافت
 کب وہ گزرتی بہن سران و گزرت سے
 چل سیکے میں سب کو مہر صیام
 نالوں نے دی چڑھا جوتہ لڑہ مہر کو
 پھینکے ہر ایک جنبش مرگن میں پری
 ہے جو ہر کمال پہنکا اگر فقیہ

لیتا تھا کام مٹھ کا شکر مین بہن سے
 جنکی کہ آشتا ہوں بان لام دکھ سے
 سب بدین تنگ بیٹھا ہے کیوں آتھا
 کھولی نہ آنکھ ابرو کے لہان سے
 اس سچا ناتوان کو پری کوہ تان سے
 کچھ تیز رنگ ہے اوکو خلعت سے

۵۱
 ہر بار ان کی نہ کہوں لطیف اور مٹا میری لہر
 ہر نامک پاش جو بہن سہن کے وہ لعل کین
 کچھ جتا جو محبت تو کے ہے کہ کچھ
 نواکتہ چاشنی عشق کا کامل بہر تو دین
 بہن جذبہ مزی کوئی مزا دنیا میں
 نچرنا نہ کیا چاٹ لگا دی دل کو
 بے مزاجی کو کرین لاکھ تری علم و تہم
 اگر اور آفرین گنگا ہری روت کے نہ
 لے رہا ہوں دل مجروح جرات کے نہ
 دیکھ تو کیسے کچھ تاہوں محبت کے نہ
 شادی وصل کی لذت غم فرت کو نہ
 پر مڑے وار بنا تیسے بہن غفلت کو نہ
 چاٹتا ہوں تھکے لیسکی جرات کو نہ
 بھر لئے کی بہن پہلی وہ غایت کو نہ
 پھر بھٹا زخم کا گھر سب اکیس فوق
 دل زخمی کو ترے بادہ عشرت کے نہ
 اول ہی سے بستر کو ہے محبت خلافت
 کب وہ گزرتی بہن سران و گزرت سے
 چل سیکے میں سب کو مہر صیام
 نالوں نے دی چڑھا جوتہ لڑہ مہر کو
 پھینکے ہر ایک جنبش مرگن میں پری
 ہے جو ہر کمال پہنکا اگر فقیہ
 لیتا تھا کام مٹھ کا شکر مین بہن سے
 جنکی کہ آشتا ہوں بان لام دکھ سے
 سب بدین تنگ بیٹھا ہے کیوں آتھا
 کھولی نہ آنکھ ابرو کے لہان سے
 اس سچا ناتوان کو پری کوہ تان سے
 کچھ تیز رنگ ہے اوکو خلعت سے

کیا مہر تو دیکھو یہ تیرا سر بیدار و غضب ہے
 جو ہے تیرا دیکھو یہ بیدار و غضب ہے
 ناز آفت و چشم تیرا بیدار و غضب ہے
 بلبل یہ ترے واسطے فریاد و غضب ہے
 نکلے ہے سدا کوہ سے ہم آتش و ہم آہ
 خاکستر پر دانہ پر روتی ہے برباشع
 ہم چاہتی ہی تیرا گھر سے سبکی نظر سے
 کیوں غریب پریشان ہو نہ ہوئے ہی شکستہ
 اوس بیت کا سچو شہنشاہ خدا داود اسکو
 ہوتا ہے پند ایک ہی آواز میں آخر

میری شرح پیش دل کی کتابت واسے
 دل بیا رکے بین دوہی عیادت واسے
 تیرے انداز نقابل سنیں غفلت واسے

ناز ہے گل کو نزاکت پہ چین میں ساق و ق
 اسنے دیکھے ہی سنیں ناز و نزاکت واسے

حبابا نکا سے بھی یہ حباب و غضب ہے
 ستر با تہم و تہم ایسا و غضب ہے
 شاگرد بھی ہے تھر جو استاد و غضب ہے
 فریاد نہ کر دیکھو یہ صیاد و غضب ہے
 کیا سوز نگار دل فریاد و غضب ہے
 ہو خاک جگر سوختہ یہ باد و غضب ہے
 پہلے ہی سی اس چاہ کی اوقاف و غضب ہے
 اس مانع میں ہونا ہی دل شا و غضب ہے
 یہ ٹھپہ خدا کا دل ناسا و غضب ہے
 کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد و غضب ہے

کیا مہر تو دیکھو یہ تیرا سر بیدار و غضب ہے
 جو ہے تیرا دیکھو یہ بیدار و غضب ہے
 ناز آفت و چشم تیرا بیدار و غضب ہے
 بلبل یہ ترے واسطے فریاد و غضب ہے
 نکلے ہے سدا کوہ سے ہم آتش و ہم آہ
 خاکستر پر دانہ پر روتی ہے برباشع
 ہم چاہتی ہی تیرا گھر سے سبکی نظر سے
 کیوں غریب پریشان ہو نہ ہوئے ہی شکستہ
 اوس بیت کا سچو شہنشاہ خدا داود اسکو
 ہوتا ہے پند ایک ہی آواز میں آخر

25

[illegible]

نہیں سے عشق کے یہ حال ہو مرا گو یا
مرے حزار پر کس طرح سے نہ بہتے نور
اتنی کان میں کیا اوس مہم نے پھر نگہ کیا
سین سے خانہ بدوشن کو حاجت سنان
نہ دل بہانہ بگر دو نوں جگے خاک ہو
نہ لوح گور پر ستون کے ہو نہ ہر قویہ
اگر امید نہ ہمسایہ ہو تو خانہ یا اس
وہ سول لیتے ہیں جہدم کو فی نمی تلوار
صریح چشم سخن کو تری کے نہ کہے
مثال نہ ہو مرا حبیب الہ کہ دم میں دم
بلند ہو سکے اگر کوئی میرا شعلہ آہ
چلے ہیں دیکھو مدت میں خانہ ہسی ام
وباں دوش ہے اس ناتوان کو سر لیکن
بیان درگت حب ہو تو کیوں کر ہو
رہے ہیں ہر ل کہ ریم ہو مزاج کہیں

[illegible]

کیا ہے یہی کہ غلامی کے لئے
 دو دن میں ایک بار کھانا
 بجا سوانح خوب و غنیمت بہت بڑا
 بق منظر لانا اس کی نعمت
 اے بھائیوں کہ تم کو یہ خبر
 ہو کہ تم کو کھانا اس کی نعمت
 تو تم کو کھانا اس کی نعمت
 غنیمت بہت بڑا
 دو دن میں ایک بار کھانا
 بجا سوانح خوب و غنیمت بہت بڑا

[illegible]

و کبریا
چون تو خط نشان بر آید به چنین
شادون بین کیکیا چنان اورین
باز پیکر دل قفا و به یارین
نشین سحر سحر که خیمه
نیز پس گشتی حیات میخیزد
نقین ب نقین بکعبین ایستادن
دیوانه روح

۵۶

این یک ضبط شده است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

فتح قواد چھیڑی تھی کر پڑویم ہے
 مہب کہا مہرا ہوں وہ بولہ اس کے مکر
 دان سلجا سیریاں گردن پھیرا
 شکستہ اور فکی از غور نہ تہ تہ جا ہونم
 شہسپہاوی کہا تھا تو رکھا ہجو قتل
 سکھایا اپنی مسحت نہ کرنا تو کو غیر

دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہوسکیا
 مہوٹ کوچ کر دکھانا کوئی مہسکیا
 بات کا ایمان ہمیں پا کوئی مہسکیا
 پیشوا لینے کو جانا کوئی مہسکیا
 تیر نہ کھانا جانا کوئی ہوسکیا
 کہا سکھایا سکھانا کوئی مہسکیا

کیا ہوا ہے فوق بین جون مروکہ ہم روستاہ
 لیکر تانکھون جہن سب نا کو فی ہے یکے نیامے

بان اکر دوجن ان سیا سنو تین کائن سے
 نور از نور بلبل نور کل جنون شرمناک
 کائنات نہ ساز ہی میں ہنس ہنس قاتل
 سر ز متصل شکے ریا شک سنگ طغیان
 کائنات تو ان میں ہم گم نہ رہا میں کعبہ
 میں ہنس ہنس یہ طغی کوفیوں و بیچ
 وہن کا ذکر کیا یا سن ہی سیا سر گریبان
 کہ ہر سر گھنٹا نی نوشہرہ سنگ طغیان
 اگر اتھا یہ بھی شک سر نہ لادو کی فرما
 کہ کچھو سر مجنن چپکلی سنگ باران
 اوٹھ سور لا تو کو ہارنی ست مزگان
 کہ تہا ہر کائنات استا لحن دوران سے

۱۱۱

[illegible]

بن گویا غنیمت مرغون بھی ہے لاریان
 بی وصال سے زنی نازنی ارادہ اس
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 لڑکھائی زنی سرگرمی سے نہایت
 یہ دشت بزمین کہ تنگم زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت

| | |
|--|---|
| <p> مشقون چشم کو بیرون لہر وارو سے کچھ خوشانی اپنی مجھے یادگارو سے بیان وہ شہرین چھین ترشی اوتارو سے مٹی تلک نہ جب تری و لکھن عبادو سے تو سر سبز چشم ماہ مین سیر اعبادو سے قاصد جواب زندگی ستموارو سے جیسے اوان بند کو بی روزہ دارو سے ہنس گزرا یہ اس سے روگر گزارو سے وعدی پر روز حشر کے پر کون اور عبادو سے ہلکو تو ایک قطرہ نہ اُمیدوارو سے کیوں کو یون کرید و درشا ہوارو سے جب قصد خون کو آئے تو پہلے پکارو سے </p> | <p> آواز گھبرین نہ ہر گھنٹہ دنیال وارو سے چھٹا شہین تو چکر کا گل انو نگارو سے تو سام ہو کہ ترش ار پر ہزارو سے کیا خاک تھپ جان کو بی زبان شمارو سے جو لان سبز مار کو بسے شہسوارو سے ایسا شو کہ آتش ہی آتے جواب خط کرتا ہے بون فغان الی سید وارو سے اسے شمع تری عمر طیب ہے ایک ات سہرام دافع دل سے مری روز شرافت بے فیض کر ہے چشم آبد بقاتو کیا عاشق نہ بے اکچم گردان سی پانی شک پیش سے یک شہرہ مردانگی کو بی </p> |
|--|---|

| | |
|--|--|
| <p> اس جہر پر تو ذوق خبر کا یہ حال ہے کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیارو سے </p> | <p> پوچھت راہ و فاش نہ کہ برفن سے رہنمائی کی نہ کہ چشم دلا نہ نہرین سے </p> |
|--|--|

ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت

تمام
 فکرت و تیر تیرا ہو کے چن سے تمام بزمین
 لڑکھائی زنی سرگرمی سے نہایت
 یہ دشت بزمین کہ تنگم زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت

تمام
 کون وقت اسے دل سے گوارا ہی کو گوارا ہے
 رت چینی جا چکے کو بان لکھتے ہوئے
 آتش قدرتی سے دیکھا نہیں آتش جھون
 اسے ہوا نہ پیر پیر بل کا کھلا ہے
 کہ سے رات بکھڑے ہوئے
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت
 ہر گھنٹہ زنی سرگرمی سے نہایت

خاک و زار و خشت و گداز و سوزانی و جگر
 و جگر و سوزانی و خشت و گداز و خاک و زار

| | |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| ایں دوق کر زوین بنیظلت | ایں کام تہرے کرمیت بین علی کی |
| انام | انام |
| مقابل و شخ و رشخ شمع کر جو جا | صبا و مصل لکائے کہ پھر پھر جاو |
| ہمارے سنیو میں ہوا تشرین دوق | جو برق دیکھ توفی النار و السور جو جاو |
| انام | انام |
| کوئی کر کو تری ہوا کر کر کے | کر آدمی ہر کے بات سر چکر تو کے |
| جلاستے ہووے سے دامن غنا سر بھوڑا | کر او سکودیکھ سکودہ تھر تو تھر تو کے |
| ہر ایک شمر میں ہرگز گرہ ہو چکا | مری طح کوئی دوق شمر تو کے |
| مطلع | مطلع |
| ارٹھا آغوش میں کین کو لیا زان لکرتا | ابھی ناک کو جو چکر گمان کھرتا |
| مطلع | مطلع |
| ہمیشہ کام تھا مجھ کو تو صبر و روستی | بسیا یا ناز و تھر شہ پانگروی سے |
| مطلع | مطلع |
| میرے مجھ کو چاکتا چاکتا گویا آکا | کو میں گرتا ہوں حشت کی وہ دیکھ لکھتا |
| مطلع | مطلع |

مطلع
 عدم سنجال کے رکھ راہ خشت لکھتو
 کھنڈر اس رو شوا سے نر آسان ہے
 کھنڈر اس رو شوا سے نر آسان ہے

۶
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش

مطلع
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش
 کوئی کوئی اول پر پویش کو لیا پویش

مطلع

مطلع

مطلع

گاہ پختی خلق اس در چہ راجع الیہا و انوار حق
 چہ راجع الیہا و انوار حق چہ راجع الیہا و انوار حق
 چہ راجع الیہا و انوار حق چہ راجع الیہا و انوار حق
 چہ راجع الیہا و انوار حق چہ راجع الیہا و انوار حق

از گد و دوزخ کی بھی جایگی پانی پانی
 اسم همین جہر کرین گن کا دعویٰ بھیجے
 شعلہ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں
 نوز و جہر در سے کو گدا سے کو گدا

مطلع

راشتر کو چھینٹا کر میرے کہ دوزخ سے بھیجے
 مردہ بدست زندہ جو چاہیے سوچے

مطلع

معلوم ہوا اپنی و ابروی تباہ سے
 اک تیر ہے گو یا کہ ملا ہے دو کمان سے

مطلع

دل کے کیوں کر نکالو چم شمع و شعلہ سے
 اوتھا فل کیش علی دی آ کہ تو آتھین
 بل بے باری کی کہ گویا اوسکا ہر تار سخن
 نوز و جہر زیبا ہے ہر و ریش سفید شمع

مطلع

توسا ہونے کو جسکا کافر تو وہ منور کر تو
 وہاں گھبرا کر تیرے ارادہ سے ہر سوسو کیلے

مطلع

اسی طاقت سے اب تو سب سے بھی مار کر رہے
 عیاں ہے چہ تو تو تھکتا کر رہے
 اگر دشمن کا رخ ہو تو تو تھکتا کر رہے
 ہر اور حسد لیکن اس کی شای خواہ کر رہے

مطلع

وہ ہوں بن پراسامی سو تیرے سوزاں سے
 خند دوزخ کرے تیرے شراکت سے

دیان دوزخ
 بیت سے بیت سے بیت سے بیت سے

مطلع

اگر ادھے تو آتے تو آتے تو آتے تو آتے
 گھبرا کر اپنے ادگ جیت سے دل لگا بیٹھ

مطلع

دل کمان ہر دہشت پر مرالین
 جی سے گانے سے عینا جی و رالین سے

مطلع

رہے خاطر نہ بنے تعلق عین کو نہ پند پند
 گلیہ نقل و لہر تو دوسرے پند پند

مطلع

بانی تہجی شکر الیٰ جہر نالین و گ
 کلا کر لے تھک جی جو دلا صی سیاہ کی

مطلع

عیان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

٤

فصل عدد حادوں کا پانچواں باب

۱۰

بسم الله الرحمن الرحيم

44

[illegible]

7

اور اس لئے طرزِ حالہ کہ جس کو بالکل نہ پڑے
سوا ایک سو دو کیلئے مفادِ طے سے نہ ہو
مشتبہ ہو کہ جو آپ آپ خیالی غافل ہو
پتہ پیدارسا ہی اراک ہوں کہ وہاں نہیں
نام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نام

| | |
|--|---|
| مطلع | مطلع |
| عیاں ہو عشق کی گرمی ہو بے نشو و نما | گدا آئنا شکستہ سوختہ مانند نعل ہے |
| مطلع | مطلع |
| میرے گمراہ بھی تھا کشتیِ طوفانِ دہاسا | وہ ہونچا طفلِ نیک سافت سینہ پر لکھا |
| مطلع | مطلع |
| کوئی ان تھانے ہاتھوں سے ثبت نہ کرے | اور جو یہ نگاہ کرین منہ سے شکایت نہ کرے |
| عشق کے داغ کو دل مہرِ نوبت سمجھا | تو رہے کافرِ کین و عواہی بنو شاگرد |
| مطلع | مطلع |
| دروں سے لوٹنا ہوں میرا سکھو دروہ | ہوں نہیں لفظِ در و صیغہ ساوہو انشور و |
| مطلع | مطلع |
| جو کوئی گم نہ ہو گئے ہم بھی ان پینہ ہی ہیں | ایک ہی پرانہ ہی خوشی اور میرا پینہ ہی |
| مطلع | مطلع |
| دل گرفتار رہا یا رکی عیاری سے | نام گرفتار رہوے دلی گرفتاری سے |
| مطلع | مطلع |
| کہتے منظرِ گلے کہتے تو فخر ہو گئے | خاک میں چپ لگئے درخون اب گئے |

ابن ابی اسود دہلوی نے جو کتب تصنیف کیں ہیں ان میں سے ایک کتاب ہے جو کہ "مقامات" نامی ہے۔ اس کتاب میں جو کتب تصنیف کیں ہیں ان میں سے ایک کتاب ہے جو کہ "مقامات" نامی ہے۔ اس کتاب میں جو کتب تصنیف کیں ہیں ان میں سے ایک کتاب ہے جو کہ "مقامات" نامی ہے۔

روکھا اور دن عالم اپنے نالہ ہاں سے ڈار کا
کام لوگ ہزار موت سے تار سے بچا کر
وہاں سے کب کب تار ایش سے باقی کی طرح
وہاں سے کب کب تار ایش سے باقی کی طرح
وہاں سے کب کب تار ایش سے باقی کی طرح

مطلوع ہما می غزل قوس
۶
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ

مطلوع ہما می غزل قوس
۶
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ
لوگوں میں سے کون کون ہے جو کہ

| | |
|--|--------------------------------------|
| رباعی | |
| چشم او کی نقشہ سبب لگا بی ہو جائے | صوفی ادبی دیکھ کر شرابی ہو جائے |
| دیکھا ہے جو درویش کنایہ کو فوق | سب درویش کافر کنایہ ہو جائے |
| رباعی | |
| اگر لکھو فیسے درویش لاکھوں بھی دیکھا | اور اون کو پراثر شک خون بھی دیکھا |
| کیا کیا دیکھا رنگ تہہ ای فوق | یون بھی دیکھا جہاں کھوون بھی دیکھا |
| رباعی | |
| دنیا کے ام فوق اور دنیا بانی | ہم کیا کہیں کیا گئے تھے کیا بانی |
| جب آئے تھے روزی ہوئے آپ تھے | آپ بانی گئے اور دن کو رو لایا بانی |
| قطعہ | |
| جبکہ اس مریل سلام کا دعویٰ چلا | دیکھا ہوں یہ آپ کو فوق میں اڑکا اڑکا |
| جس طرح سے کہ ہنس دیکھیں نہیں کے | نقل کرتا ہوں مسلمان کی کافر نقل |
| اشعار غزل لکھتے مرقومہ غیر مرقومہ کہ بعد ترتیب ہوں | |
| دستیاب کرو یہ تمہیں اشعار غزل نامتاقم مرقومہ بالا | |
| نیم چوبیس مرے قابل یہ بے بدل میں را | جو چوبیس مرے سیدان اجل میں را |

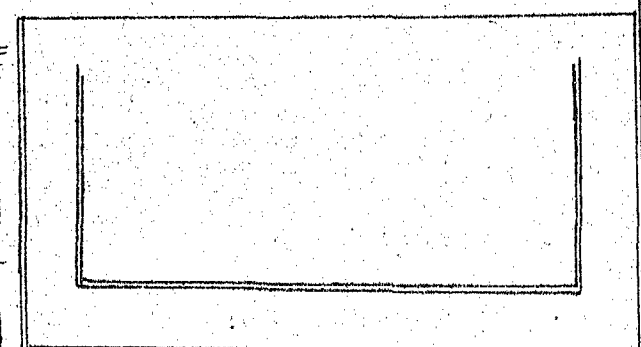
اشعار غزل لکھتے مرقومہ غیر مرقومہ کہ بعد ترتیب ہوں
دستیاب کرو یہ تمہیں اشعار غزل نامتاقم مرقومہ بالا
نیم چوبیس مرے قابل یہ بے بدل میں را
جو چوبیس مرے سیدان اجل میں را

[illegible]

U

ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین
 ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین

ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین
 ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قصائد

| | |
|---|--|
| <p> واہ واکیا معتمدان ہر باغ عالم کی ہوا بھرتی ہو کر کیا کیا سیما کی کامیاب ہوا ہو گون کو حق میں شہنشاہ ہر جہم جگر ہو گیا سو قوت یسود کا بالکل اختران ہو گیا زائل منزل دہر سے یاق میکہ جو ہوتا ہو بطن ہوا سے اس قدر پیدا ہو پانی یہ اصلاح صفت کہ دنیا میں کہیں ہر منزل یعنی مرقی ہو تو میر خزان </p> | <p> متعلیٰ بنی صاحب صحت ہو ہر بیج صبا بن گیا گلزار عالم شک صد وارا شفا شاخ شکستہ کو ہر باران قطرہ سو سیا لالہ بے ریاغ سپہ پائے لگا نشو و نما ہر عزیز میں بھی صبر امن نہیں باقی پتا برگ میں ہر منزل کو سرخی ہو چو گلستا زرد چشم آئینہ کیسے کو بھی نہیں ہے کھلا چاندنی کا چہرہ ہو گر انوائی ہے بجا </p> |
|---|--|

ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین
 ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین

ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین
 ہر کسب و کار میں برکت و برکات حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے
 کہ اس کی رضا و مرضی سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو۔ آمین

اس قدر رجائی رہی عالم سو باری کتب
 و انتی کس طرح سوخت نہ اک عالم کو ہو
 وہ ولی عہد زمان مرزا محمد ظفر
 تقویت کا یہ اثر ہو عام جو بین برگ درو
 شادی صحت سو اس کے آج ہو کر شاد و
 میں بھی اس شک جہن غفل میں ہر مطلع
 آج ہی عالم میں میں وہ روز سادات
 مرزا وہ جان بخش صحت ہے ترا داد اسیت
 ہے بقائے عمر سے تیری بکام خلق
 قہر و افشانی سے آب غسل صحت کی تسک
 ہو ویرن استعمال یا قوتی میں ہر مونی اگر
 جسم کو مل کے وہو یا تو زہد قوت
 دل عدو سنگ لگا تھا شقاوت سو سحر
 خورد و گل کو صبا لالی بقدق کے لیے
 نہ کہ اگر راج و زمین بیستہ تو پیدا ہو ہما
 جس سے جرن سیاب کشتہ مرده و نذر
 دوات ہر تیری مہا این چہ آب بقاء
 ہون و خوش آب پیدا اس قدر قوت
 نیچے پیران کمن کو زہر ہون کی قوا
 گرد گفت کو دل عالم سے گویا وہو
 زہر پایا مال ہوتا تھا بنگہ سنگ با
 دے گیا از بہاری نذر و تر سے بہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

64

سب سے پہلے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کتاب کا مقصد کیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی نفسی و فیزیکی حالت سے واقف کرے اور اس کے اندر موجود قوتوں کو جانے لے۔ اس کے بعد اس کو اپنی زندگی میں اصلاح لانی ہوگی۔

| | |
|---|--|
| ہو گیا علم حصول تھا معنوی جس کو ہر مسئلہ نظری و بدیہی تھے تمام دماغ میں جو نتیجہ سو نہ تھا شکل سو کام ذہن میں سب ہر حاضر صور علمیہ پارو ناچار جو غریب سیاروں کی بھی کبھی بہت تھی مری قاعدہ صرف میں کبھی منطق کہ تفوق تھا مری ملاحظہ سے کبھی بین کرتا تھا تصریح معانی و بیان کبھی تقسیم و تراض کبھی تقسیم اصول و مباحث کبھی تھا علم الہی کی طرف ذہن رسا کبھی تھا عقل ہر مذہب ہر ایا نیز حکیم کبھی کرتا تھا قدم چرخ کا نا بجا بیانات کبھی نکلا قیامت پر مین لانا تھا دلیل ہنسا احباب و مین تھا گاہ زور و محسوس کبھی تھی عصمت و درخشاں کی مجھے سیر | تھا مراد میں نہ محتاج حصول صورت عقل کو تجربے کی اتنی ہوتی تھی کثرت تھی مری فکر کو ہر شکل خطا سے عصمت پر جہانی تھی منظر منظر مجھے علمیت درس و تدریس ہر آسانی تھی محکوم غیبت کبھی تھی نو مین ہر کو مجھے موت تحت حکمت ہو کر چہ جہ نہ نہ حکمت کبھی مین کرتا تھا توضیح نجوم و طبیعت کبھی بتلیم عقائد کتاب سنت کبھی کرتی تھی طبیعی مین طبیعت جہوت کبھی مسئلہ مشکل مجھے پاس ملت اور کبھی کرتا تھا باطل بہار انشت کبھی نکلا تسانخ پر مجھے سو محبت کبھی تھی عالم رنہ مین سچھے اکھ حیرت کبھی مین نا پتا تھا سطح زمین کی وضعت |
|---|--|

سب سے پہلے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کتاب کا مقصد کیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی نفسی و فیزیکی حالت سے واقف کرے اور اس کے اندر موجود قوتوں کو جانے لے۔ اس کے بعد اس کو اپنی زندگی میں اصلاح لانی ہوگی۔

سب سے پہلے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کتاب کا مقصد کیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی نفسی و فیزیکی حالت سے واقف کرے اور اس کے اندر موجود قوتوں کو جانے لے۔ اس کے بعد اس کو اپنی زندگی میں اصلاح لانی ہوگی۔

ہر فرد صاحب ہر فرد عزت
 کیا ہوا علم ستارے اگر کینت
 لیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 قاضی چرخ بھی وہ تھک تو کیا گزرت
 منہ دھوان فلک اس کے ہونے کا نہ گزرت
 دور گردوں نہ ہونے ہو تو ہوا درخت
 جانشین کی تو جتنی اور تھا کینت
 آگے بڑھتی کینت کینت کینت
 قری و علی کوئی بھی نہ سہی کینت

مطلع نانی

کبھی مین رہتا سو دی مین تھا ایسا
 سیسا سو کبھی تصور کیش موبہات
 کبھی مین شیخ شیدخی اور کبھی شیخ رئیس
 کبھی مین قرب فرانس سے تھا عالی درجہ
 ہامل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا ہے
 کبھی مین شاعر اور ادب ان بلغ
 کبھی کرتا تھا عرضی کا بھی مین قافیہ نگار
 کبھی پیش نظر انجیل و زبور و زرتشت
 کبھی زردشتیوں مین ایسا کہ سارو موبہ
 کبھی یہاں کی شاسترو بندو پڑا ان
 کبھی مین نقشہ اسماں مین نہایت درہوش
 آفرین دیکھا تو اعلم حجاب الاکبر
 خاندہ کیا جو ہر اک علم کی جانی تو لکھ
 خاندہ کیا کہ جو دیکھ کتب ہر نہ سب
 عقل سے گرچہ کیا اوہ ایسا پیرا

کبھی نہ جتنی اک نفس ضبط نفس نہ فرست
 کبھی پاتے کبھی مین در کیش گنج دولت
 کبھی علا کہ کبھی صوفی صافی طہنت
 کبھی مین قرب نوافل سو تھا اعلیٰ بیت
 کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دولت
 نظم مین زامہ رشتہ مین میری شہرت
 طبع موزون کی دکھاتا تھا جو موزونیت
 کبھی مصحف مین نظریہ میری سہرا بیت
 ژند نازندین کر تو میری طبیعت
 کروں اک ایسا پتہ کی کھائیں کھشت
 کبھی انہار و توارنج مین صاحب خیرت
 عاقبت پایا تو بان آگاہ کو اہل جنت
 خاندہ کیا جو ہر اک فن کی گھلی ماہیت
 خاندہ کیا جو ہر اک اگلی ہر ملت
 کہ ہر شکل ہر اک تازہ عمل صورت

دیوان وون

کو رضا مین تو سجاں کو دل سے
 من مطلب پندار کو ہر نہ سب
 گویا مین بہ صناعت گزشت
 شش اجل چار فکھ وہ مین
 کیا ہوا جانا اگر سب کچھ مین
 پتی جنت سے جہنم سب کچھ
 کام تو کچھ نہ کہنے سب کچھ
 حال سب کچھ مین ہر نہ سب
 سب کچھ مین ہر نہ سب
 سب کچھ مین ہر نہ سب

[illegible]

این صاحب کی ساخته ترساجایت
 در تقبیل و اجاسه رخ جایت
 که شمشاد معانی و در برابر است
 و با اندیشه و در قلب بسط یافته
 تو باریت به یاس و یمنی که
 باد و افغان بین که ترساجایت
 به کایت ستاری و ایام در دست
 یه چو که سر خیمه خوش
 شمعین مرع که در کوی باغ و دل
 ایام بین ترساجایت
 یاسمین قطره کیست
 این صاحب کی ساخته ترساجایت

زبان ہونے سے غریب نہ ہو سکتا ہے
 نفس کا غلبہ نہ ہو سکتا ہے
 ہوا بے باک نہ ہو سکتا ہے
 چمن میں نہ ہو سکتا ہے
 جو وہاں نہ ہو سکتا ہے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے

عید کو دیکھ کر تیری ساتھ خلعت کا بھرم
 لکھے گئے خامہ تراصفت شیم اخلاق
 ہستی ہون کی بھی تیری صفات ہیں
 ووق کرتا ہے وہ غائب ہے پانچ قسم
 عید ہر سال مبارک ہو تجھے عالم بین
 غیر خواہوں کہ تری میرے پیوں کا شاد

قطرہ رحمت چش نوروز

شہزاد سن کے تراغزہ چش نوروز
 خبر عیش تری دے ہے چمن کو جا کر
 بادہ ہوش جواہر کی ہو گویا اک موج
 چند قطرے سے ہیں شبنم کے وہ بلکہ کتر
 شش زیت سے ہے تو یوسف مصر بخشش
 شش جہت پر ہے جو غالب تر ہے پیر امن
 نیچو آتے آتش نہ من آتش سے جلے
 تیسرے نصیب کی تابع ہیں یہاں کام بوم

آج ہے بلب شہزاد کا شہزادہ
 بزرگ ایک صبا پائے نہ کیر پانچ
 تن چن ان کن سال چہ چہ چن شبنم
 آگے ہمت کے تر کو ہر شہزادہ کنگ
 دست ماتم تیرا ہے کہ جو دین تیغ تیغ
 قلعہ کو دین میں جو نہ ہو کیا شش
 ایک ایک موافق کو مر جان و مرغ
 معنی تقریم کا گویا ہو سب جاسطرنج

زبان ہونے سے غریب نہ ہو سکتا ہے
 نفس کا غلبہ نہ ہو سکتا ہے
 ہوا بے باک نہ ہو سکتا ہے
 چمن میں نہ ہو سکتا ہے
 جو وہاں نہ ہو سکتا ہے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے
 اور اس کا طرہ سے پہنچنے کے لئے

ہر ایک طرح سے شہر کی طرح خوش گاہ
 کہ ہے جو صبح شکر خندہ اس جزیرہ ساتھ
 سوار تھی یہ جو شام اپنی زلفیں شکین کج
 ہناں شمع سے ہر شب پشگل شبو
 ہنسے چراغ تو ایسے ہنسی میں پھول چہرہ
 سب سے ہو چہرے پر ہر صبح جون صبر کی ش
 عجب ہنسنے کو کہ آرایش زمانے سے
 چین میں ہو یہ درختان ہنر چوچون
 نہ کیوں کہ وہ کچھ گشت کو یہ پھول مطلع

ہر ایک گھر گھر شہر پر رنج پر تیز
 کہ صبر طبع ہم آئینہ ہوں شکر و سیر
 سوار شکر فتن پر بہین لاکھ آہو گھر
 ہمار عیش میں گچین کی طرح ہو گلگیر
 حیا سے رنگ گل آفتاب ہو تغیر
 باین درازی پیش آفتاب ساغر گیر
 حنائی پیچے ہوں تاک و پناہ و بیدار گیر
 کہ زہر کھاتے ہیں سیران خطہ کشمیر
 کہ لے ہو نظر اک قدرت خدا سے قدر

مطلع ثانی

ظہور زکس و گل جلو کا صبح و صبر
 شمیم عیش سے جو یہ زاد عطر اکین
 عمل سے سرت ملک جا بجا ہیں تصویرین
 جہات سے سیر زم جہان کو سست ہوا
 زانہ دشمن عشرت کا اس قدر قاتل

ہر ایک طرح سے شہر کی طرح خوش گاہ
 کہ ہے جو صبح شکر خندہ اس جزیرہ ساتھ
 سوار تھی یہ جو شام اپنی زلفیں شکین کج
 ہناں شمع سے ہر شب پشگل شبو
 ہنسے چراغ تو ایسے ہنسی میں پھول چہرہ
 سب سے ہو چہرے پر ہر صبح جون صبر کی ش
 عجب ہنسنے کو کہ آرایش زمانے سے
 چین میں ہو یہ درختان ہنر چوچون
 نہ کیوں کہ وہ کچھ گشت کو یہ پھول مطلع
 شمیم عیش سے جو یہ زاد عطر اکین
 عمل سے سرت ملک جا بجا ہیں تصویرین
 جہات سے سیر زم جہان کو سست ہوا
 زانہ دشمن عشرت کا اس قدر قاتل

مقطع

ہر ایک گھر گھر شہر پر رنج پر تیز
 کہ صبر طبع ہم آئینہ ہوں شکر و سیر
 سوار شکر فتن پر بہین لاکھ آہو گھر
 ہمار عیش میں گچین کی طرح ہو گلگیر
 حیا سے رنگ گل آفتاب ہو تغیر
 باین درازی پیش آفتاب ساغر گیر
 حنائی پیچے ہوں تاک و پناہ و بیدار گیر
 کہ زہر کھاتے ہیں سیران خطہ کشمیر
 کہ لے ہو نظر اک قدرت خدا سے قدر

[illegible]

ہر ایک کم عزیت میں کم اعظم ہے
رہا نہ کوئی گرفتار بج عالم میں
ستہا ہر دم سرتے زندگانی عالم
مثال حضرت قادی ہنہا ملت و دین
تو وہی حامی دنیا و دین اُسے میں
کیا شہان سلطنت نے سحر ایک جہان
سحرے شام لکھن رفتاں کی پیر پیر
فلک پر کرتا ہے ہر شہا و اجڑی پیر
یہ روز میری تری ہے چار جہان کس

حیات نکبت جهان تیرا فرود صحت
 هزار سال سر هر صدی کمال گذشت
 جهان کو بون تری صحت کو ساقط صحت
 یه ده خوشی یکه که فریب بون بویست روز بزرگ
 بزرگ صحت یکه تری اباده مطلع روشن

۶.

دیوان نون

ہو امین کے جو کرنا ہے
نیکو کارانہ دل آتش میں
نہ سے نش سے جو اہل سیر
نہ سے نش سے جو اہل سیر
نہ سے نش سے جو اہل سیر
نہ سے نش سے جو اہل سیر
نہ سے نش سے جو اہل سیر
نہ سے نش سے جو اہل سیر

[illegible]

| | | | |
|---|--|--|--|
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>جو تیرنگے کان سے تری اور ہوا کے</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>تری ہے خامہ طفرانگاہ میں تری روز</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>تو اس سے تری و تری انشکال ہندی سدا</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>وہ روشنی تری خط میں کہ ابن مقلہ اگر</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>قور یہ نور بصارت کہ پڑھانے پر تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>سقم بین گری اور سان کہ تری کر</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>تراستی و تری و تری کہ وقت خرام</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>کہ سیر گاہ و عالم ہوا ایک روزہ</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>تری و تری کی تری و تری کہ تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>کہ تری کہ تری کہ تری کہ تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>چلے نہ تری تری تری تری تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>خط شعاع سے اوپر تری و تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>خط شعاع سے اوپر تری و تری</p> | |
| <p>مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین</p> | | <p>خط شعاع سے اوپر تری و تری</p> | |

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

مطلب بین جان عدد کی ترقی کا مضامین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

غرف از آسمین بر زمین اصلا گوهر
گرد آلوده نمی براتنبا گوهر
که بر پختن آیین بر ویه دنیا گوهر
په گیاره از دهر الگ گوته پیکار گوهر
خوب تو آبکی خوبی سوزشتر گوهر
بر زنبابا آب کس کف نه بالا گوهر
هونم هم صفت نارنگ خار گوهر
که نه گوهر کجی میر ایند میر گوهر
قطره کجا و طباشیر و کی گوهر
کو رکیا جانی سپا و کوهنرا گوهر
مول یمن ثوٹ گیا صمان بر ثونا گوهر
نوکجی کلن سربا هر نه نکلا گوهر
هر قدم بر قدم آلبه فرسا گوهر
اسلی لاس جانا و یه بید معا گوهر
و هنر دهر اس کج برین با تو کوئی اچا گوهر

پاک دنیا سہاگین دنیا میں ہیں پاک شہر
ہے دل صانع کائنات میں بھی ہر گونہ مہیا
کو رہا بطن کو ہو کیا جو ہر دانش کی جھینپا
غیر پر پانہ نہ کم مایہ سی ہو ضبط ہوس
جو ہر خوب کو دور کار ہو آرایش خوب
سر کشی کرتی ہیں بزم ناز پر مغز و قار
رہتا پائیز سے کرتی ہیں کوئی پاک سناو
دلہ اش در بہو طاق و دل ہو کچھ اور
نیقش کو عالم بالا ہو نہ شرط استعداد
صدق اور کذب پر پہنکتے کوئی شرط نظر
صانع باطن کی بوجہ قدر کہ ظاہر ہو شہر
ہر تنی غریب میں اگر قدر نہ خوش چہر کی
غناش خار جڑوں سے ہی پودا کیا کیا
دل عاشق میں کہ کوئی نہ کہ نہ آئینہ و منہ
ذوق سو قوت کر انداز غمخوار کو

بیتہ نرئی و بیل ہون ایک یکنی کھنکھن
نور ازاد ہوں اگرچہ یکنی کھنکھن
پھر آج کی صحت ملک پر فزیز عزت
کہتے ہیں کہ وہ کہو میں کہ عورت
ہو تارین داتا گداگر انوکھی کامں دو بین کا
عبدل باب میں کرت سے جاپن سکا
ہنگ میں پشیمانی فریق ارا کو
دوسرے کشت عیش سے ہو موی کا کار
کے سانگ سے سین گلہ ارین کیا کیا گوہ

دیوان ذوق

۴۲

[illegible]

[illegible]

5

کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام
 کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام
 کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام

| | |
|---|--|
| <p> دست و بازو و پرورش عجیب بہا سینہ نامان صفا آب گہر کا دریا نام کی ایسی کہ اس کی کہ سمجھنا مشکل ہے گران و سپہ نزلت سینہ باز ہی گزرتا اوسکا و انون وہ مصفا لگا کر دیکھو دیکھو کسا کہ سن تیلورین کی صفائی اوسکی قدر گلین تیرہ بانوں کو مٹائی ناخن آکے بالین پر وہ ملنا سسلا انداز مژدہ عید ہی و گلشن عالم میں ہار ووش پر سر دلچہر کر ہے اک ہنرتیا جوش ہنری ہے وہ فرش سر جوشین بلخ عالم میں ہے جوش بہار عشرت تو بھی کہ تہنیت عید کا اوسکی سامان وہ بہادر شہ غازی کہ دم مسرکہ ہون صبح اوسکی ہے مناسب بھگہ اوسب </p> | <p> نیمہ وہ پنجہ خورشید شاد و گشتن نام اک عکس من اوسین کا ہون رون جسطح شہر نیالی میں ن ہستی اوق گر ہوتا نظر ویدہ عطا شطون آئینہ آب خیالت میں مستغرق شمع گرد لکھا اوس شرم سے کجا و عرق نیچے گلین کے ہے کھری و رنگے ورت مجھے یہ کہو لگا کیونچ تو گلین ناخن نغمہ عیش سے ہونم جہا میں رون برہین لکھ بھی گلشن میں گلگون ہون کوئی مغل اوس کی کتاہو کوئی استہر شیکہ ہونخل سیستی میں ہمیشہ رون کہ وہ ہے خسرو دین نامی دین ہون اوسکے چرون کو ہون اوسکو و کھون یعنی توصیت کو لالون ہی و بلکہ الین </p> |
|---|--|

کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام
 کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام
 کہ جس کا نام نہیں رسول اس کا نام
 مطلق نام

اسرار عالم من مذر خون سیاخون نزار دگر
 پرتو افکن هر اگر روشنی طبع تیری
 ششتری بھی تری شطرنج کا اک مهر کا

| | |
|---|---|
| خون فاسد کو بھی ہرگز نہ کر دین ملن ابرق آئینہ ہوا رنگ سیاہ ابرق آفتاب یک ترے گھنے کا گھر ہے ورق | اتنا عالم من مذر خون سیاخون نزار دگر پرتو افکن هر اگر روشنی طبع تیری ششتری بھی تری شطرنج کا اک مهر کا |
|---|---|

قطعه

| | |
|---|---|
| گر تری برق غنچہ ہوا رنگ سیاہ آگ لگیا ہے دین برابو سے نہو سلطان یون وہ اور جاگہ جیسے ستر آتش زین | ابر ہے گرم پشمال کندہ یہ توشتابی سے بھی جل اوٹھو زیادہ وہ شیشا تیری نوسن سین ہمدی اگر چھڑو تو |
|---|---|

قطعه

| | |
|--|---|
| تو ہو مغرب سین کہ اسے پرتو نور سلطان عرصہ دور سے شاگرد کو دین برق تاکہ ہوا رض و سما دونوں طبق ز طبق اور دشمن کی ہے تیرے سدا رنج و قلق | شش کہ پہنچ تری را لٹھون شش بر جسطح روشنی قلب سہل افراق فوق کرتا ہے شام ختم دعا پر سطح ہوسے ہر سال مبارک تجھ تعجیب مضاعف |
|--|---|

قصیدہ ہفتم

| | |
|---|--|
| پرتو جو کس خورشید کا نور سحر رنگ شش گلشن میں گویا چھایا کیا نور سحر رنگ شش | ہے آج جو برق شش نور سحر رنگ شش یہ جوش نسین و سنج لا لاکل دکھن |
|---|--|

اسرار عالم من مذر خون سیاخون نزار دگر
 پرتو افکن هر اگر روشنی طبع تیری
 ششتری بھی تری شطرنج کا اک مهر کا
 خون فاسد کو بھی ہرگز نہ کر دین ملن
 ابرق آئینہ ہوا رنگ سیاہ ابرق
 آفتاب یک ترے گھنے کا گھر ہے ورق
 گر تری برق غنچہ ہوا رنگ سیاہ
 آگ لگیا ہے دین برابو سے نہو سلطان
 یون وہ اور جاگہ جیسے ستر آتش زین
 ابر ہے گرم پشمال کندہ یہ
 توشتابی سے بھی جل اوٹھو زیادہ وہ شیشا
 تیری نوسن سین ہمدی اگر چھڑو تو
 تو ہو مغرب سین کہ اسے پرتو نور سلطان
 عرصہ دور سے شاگرد کو دین برق
 تاکہ ہوا رض و سما دونوں طبق ز طبق
 اور دشمن کی ہے تیرے سدا رنج و قلق
 شش کہ پہنچ تری را لٹھون شش بر
 جسطح روشنی قلب سہل افراق
فوق کرتا ہے شام ختم دعا پر سطح
 ہوسے ہر سال مبارک تجھ تعجیب مضاعف
 پرتو جو کس خورشید کا نور سحر رنگ شش
 گلشن میں گویا چھایا کیا نور سحر رنگ شش
 ہے آج جو برق شش نور سحر رنگ شش
 یہ جوش نسین و سنج لا لاکل دکھن

اسرار عالم من مذر خون سیاخون نزار دگر
 پرتو افکن هر اگر روشنی طبع تیری
 ششتری بھی تری شطرنج کا اک مهر کا
 خون فاسد کو بھی ہرگز نہ کر دین ملن
 ابرق آئینہ ہوا رنگ سیاہ ابرق
 آفتاب یک ترے گھنے کا گھر ہے ورق
 گر تری برق غنچہ ہوا رنگ سیاہ
 آگ لگیا ہے دین برابو سے نہو سلطان
 یون وہ اور جاگہ جیسے ستر آتش زین
 ابر ہے گرم پشمال کندہ یہ
 توشتابی سے بھی جل اوٹھو زیادہ وہ شیشا
 تیری نوسن سین ہمدی اگر چھڑو تو
 تو ہو مغرب سین کہ اسے پرتو نور سلطان
 عرصہ دور سے شاگرد کو دین برق
 تاکہ ہوا رض و سما دونوں طبق ز طبق
 اور دشمن کی ہے تیرے سدا رنج و قلق
 شش کہ پہنچ تری را لٹھون شش بر
 جسطح روشنی قلب سہل افراق
فوق کرتا ہے شام ختم دعا پر سطح
 ہوسے ہر سال مبارک تجھ تعجیب مضاعف
 پرتو جو کس خورشید کا نور سحر رنگ شش
 گلشن میں گویا چھایا کیا نور سحر رنگ شش
 ہے آج جو برق شش نور سحر رنگ شش
 یہ جوش نسین و سنج لا لاکل دکھن

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|--|
| <p>اسی دریا پہ مبالغہ کی جگہ بہن تخیل غنیض جاری سیرت و خیال کو نیا کثرت منزل نہ از سلوک ہو دولت نہ فدا طوق کو محال اک منقہ لہر من نقطہ فصل کے عقل فعال</p> | <p>گر زمی نہر کی گرمی شہ عرق پنجاب قوت ماسکے مساکو اسے کم ہو حکمت سرزرا علم جہان ہو تو دمان ہو زمی عقل عاجز دم بخت مقتول</p> | <p>مردم کے کار کے تخیل ویکٹر اس دور میں ہے کی پر ناز کو تائید شہ فرزند لب پہ تاج ہے زبان پر ہر قوم</p> |
|---|---|--|

دہم ہو کیا باد صبا میں کہ دم سیر حیران
 یزید ہی و چار قدم خاک از کر سجا
 سب سے وہ سیکل میں اگر دیو تصور رہ میں
 جلائے تا کہ جهان عرصہ جولان اوسکا
 زینب تن اوسکی ہونچند کای ہر گل تصویر
 اوس فلک سیر کو جان اگر تو سیر ہو دیر

تیسرے گلگون سبک سیر کی جا و نال
 اور پیچ پیچ جا کی کینچ و کینچ شل
 سب سے وہ سیکل میں اگر دیو تصور رہ میں
 جلائے تا کہ جهان عرصہ جولان اوسکا
 زینب تن اوسکی ہونچند کای ہر گل تصویر
 اوس فلک سیر کو جان اگر تو سیر ہو دیر

تیرو ہاتھی کی بلندی کی طرف کی فرنگ
 کشکان کوہ فرنگ پر سے زمین پر
 جیسے ہاتھ پیر بزرگوں کے ہونے کی فرنگ

[illegible]

عدل رنے تیرے کیا روی زمین کو گزار
سینن یہ جوش گل ولالہ گل آیا ہے
دوستی دیدہ بدین کہ ہے یہ عین صلاح
نیر بر سائے جد و پرچو بکان دار قضا
برہن لطف بخواہ ہوا دل ہی قضا
شکے بن تری اوصاف کہ ہر لحظہ قلم
ذوق کرتا ہے سخن تیری دعا پر کوتاہ
عین ہر سال ہر فرخ تجھے با جاہ و جلال
جہنمالت سے ہون گرا وہ کائنات خدا

لج تک عدل میں کوئی ہوتا تھا عدیل
داخواہی کے لیے خاک سے خون باہیل
ہوتی تو کہ سنان سرسہ کو ہی جوتیل
کم نہ فار سے ہو تیر و ن کے وسکی قندیل
آسکے پشت پدر سے نہ کبھی تا حلیل
وے اگر کھول کے بھی کوئی سرخون کو پیل
ہو گران خاطر نازک پر بساط قطو میں
ہون قوی پایہ تری دوست بعد قدر حلیل
دل اتمام سے ہون خاک نلت یہ ذلیل

۹۳

| | |
|--|---|
| <p>قطعه در مدح میرزا شاهنرخ بہادر</p> | |
| <p>قصیدہ افکنی کیا جس دم وامن و منت لالہ زار مارم</p> | <p>میرزا شاہنرخ بہادر نے خونِ نغیر سے ہوا سارا</p> |
| <p>صید کوئی سو سم صیدِ حریم ہوئی سکین پیر وشتِ حرم</p> | <p>نہ بچا اوس شکار افکن سے مزے سیرخ اور غزال و پلنگ</p> |
| <p>ہو بہا در نہ کیون وہ نیک شیر</p> | <p>بے جگر گونہ بہا ورتشاہ</p> |

[illegible]

چنانکہ ان کے کہلائے ان پیر الہامان
 دل میں جب خونِ ستائش تو نہایت لیکن
 دل وادب سے نازک ہے زبانِ توان
 کی طرح کرتا ہے تمامِ دنیا پرستی
 فیضِ دہ وادب کہ تمام ہے زبان

ملحق شیریں ترا وہ ہے کہ ستائیں جبکی
آب در یامین ہو یہ بوشِ صلاح و تپیدا
اس قدر تاجِ فرمان ہے زمانہ تیرا
ہو کے سرِ نربار ان کرم سے تیرے
بلکہ حیرت کی اینہن جا کہ سرِ شاخِ خدنگ
وہ تر از درِ حمایت ہو کہ جسکی باعث
ہل سکیں پھر نہ ہو کہے کبھی گزبانہ ز دھین
دیگِ مطیع پتری یہ فلک پر ابخسہم
تیرا گلِ سوسن کا بڑا ایک انبار
اوسکی خرطوم کسی دلبر لیلیٰ روش کی
لکھن شونہ جرتی تونہ پلاک کی مین
وقت کا وہی کچھوم معرکہ رکبا و سکا
لے فلک جاہِ تری در کہ میں ذرۂ خاک
مطیعِ رنگین مین سحر وہ پرن لاوا و گل

پانی نہ دیا ایک لمحی دن خوشتر آسمان
سکائی اگر نذر بس پکار آسمان

دیوانِ نازوق

۹۴

سب سے باب آسمان

دیوان توق

۹۶

جسکا اوتھنا طوط سے بالبوہی
کبکبر سے ورتھنا سحر آسمان
وکیلے واسطے کھٹنا سحر آسمان
گر ہوشام چشم تاشہ سحر آسمان
از اسلج سحر سے کھون سحر آسمان
چچک زین عیاقون سحر آسمان
افراط ابتلا سے سحر آسمان
نیل صبا پاجے سے سحر آسمان
شادی کی رسی دیم جان سحر آسمان
تاج زانہ چیکا سحر آسمان

[illegible]

[illegible]

نام تمام

مجلس و اربع

کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار
کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار
کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار

نور ابرار علی سہ روز ہمار
نور ابرار علی سہ روز ہمار
نور ابرار علی سہ روز ہمار

پاگرداب سے ہے گردہ نان آبی
دست ہمت سے تڑو کھوئی روپیہ کی غیر

فرو

دیتا ہے تری فوج میں تقارہ مہ فلک

فرو

تا سر طار ایک ریزہ نیچ سکے
مطلع قصیدہ مرح حضرت بادشاہ اکبر شاہ جنت آرام گاہ
نام کو اللہ اکبر کیا تری تو قیر ہے

نام تمام

کون اگر رقم ہمتیت کا آج آہنگ
ترا دہور عایت ہے پانوں کو لپنے
شہا تری رخ روشن کو کس سے دون شبیر

مطلع

ہیں وہ نعلین سرو تیرے سر اور نگ گل
جن یہ کھانا ہو چہ میں تختہ اور نگ گل

دو اربع و دو

دو اربع و دو
دو اربع و دو
دو اربع و دو

قصیدہ نام تمام

کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار
کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار
کلیست غفل علی اور علی سہ روز ہمار

[illegible]

قطعه

دعا ہے فوق کی یہ غنت دیکھو
سارک آپ کو کیا آنت ای دگر ی
یہ اہمی دگر سی منکر سے نہ بن
بلکہ سودا دانتس و آنت اراکری

اشعار فقیدہ

مستغنی طبع موزون کی چاک فل بین
یہ کوکتے ہیں دوستی فاعلات فاعلات
فیض سے بہتے دیکھو کرک جہان مسجرات
ذات پستری ششہ ششہ آپ جیات

اشعار فقیدہ ہفت زبان
یک سرلان واسد مہک طہر اسکن
آب دایلو دہوئے نفا ناسک لکشت
ہوش رویش کی گنہرہ بیادانی ہما

دیوان ذوق

میں طبع نقشے کا عالم ہو فقاوش خاں
فوت سے بدن اسے اران جاگد ویر کون

کہ اور آندس میں ہوتا کس ترش راب و خاک
پیل ز سبکین کے سجے آتش و آب و خاک

خاتمہ الطبع

| | |
|---|--|
| دوم نظارہ تو سے روئی کو پہنسا داسلے تیرے تر ذوق شاگر ہما دیکھ اس طرح سے کشتہ ہیں سنور ہما | کثرت تارنظر سے ہوتا شایون کی در زوش آب سفناہیں سے بنا کر لایا جسکو دعوی ہو سخن کا یہ ساد و واسکو |
|---|--|

رباعیات مدح

| | |
|--|---|
| شما با تجھے بادلت و بخت میسرور ہو وے شرف اندوز تر و طالع سے | فرخ ہو سد اجہان میں جین نرور ہر سال محل میں مہر عالم افروز |
|--|---|

رباعی

| | |
|---|--|
| خوشامد سے اک نور جہان میں نرور ہے جھک کر اے میں شرف دوازوہ ماہ | اور تجھے جہان روز مسرت اندوز اور ہے مہر جہاں کیا کو اک ماہ اک نور |
|---|--|

رباعی

| | |
|--|---|
| کتا ہے یہ فیروزی رنگس نور روز ہو دشمن سرکش کے لیے سہم الموت | نور ہوصت اعدا اپ سفر ز فیروز اے شاہ عدو کش تر ابرویں دوز |
|--|---|

الحمد للہ کہ انسخہ و در ان ذوق
در سلج گریں شہر زور و دوزخ
بہاہ میزدی سر و کمر میں جین بار
یہ قیاس تمام سلج ہوا نقطہ
نامہ





دیوان جنتی - سید محمد کیول رام -
 دیوان مصباح - سید محمد کیول رام و سید محمد علی صاحب
 دیوان خضائن - سید محمد ناسخ علی شاہ -
 دیوان لؤلؤ - علی شاہ دولہ - سید محمد الدین خان سہارنوی
 مرثیہ ذاب بزمین صاحب -
 دیوان مخزن شوق - غزلیات مطرب حضرت نور الدین
 مصفا سنی ہرند پر اسے سرور معنی شمس ہرچند ایک کلام میں کلام
 ذوق و سرور کلام میں کلام ہرچند -
 ایضاً - شاعرانہ مخزن غزلیات ناسخ افغانی ہرچند -
 دیوان ولی - دیوان مستحکم دہان ریختہ مرشد شکر گوی
 زبان ریختہ شاہ ولی اللہ گجراتی کلام ہے اول زبان پنجاب
 میں ایسے شاعر عالی نے مستحکم کہا ہے بڑی تلاش
 سے دستیاب ہوا -
 حمدستان جوش - دیوان راہ محمد حسن خان ہوش افغانی
 نوابا مغلہ صحت خان -
 مجمع الاسرار - نوابا کے اشعار و فارسی اساتذہ -
 حسن بے نظیر - اساتذہ و فارسی اساتذہ و فراموش کردہ مولانا
 نوابا بہمن شہاب الدین -
 گلستانہ امانت - میں بین سپیدہ و سپیدہ غزلیات اساتذہ
 کی ہیں -
 گلستانہ لغت - اشعار فارسی و اردو مولانا محمد علی دین احمد -
 گلستانہ حشدان - کلام مولانا شمس شکر علی شمس
 شندان -
 سمش فیض - مصائب ولی عبد ہاورد والی سور محمد و
 منانہ خیالی منظوم افغانی غلام محمد خان شمس خیر -
 گلشن فیض - مصائب و شیعہ بہار الدین -
 خروار سحر - تہنیت نامہ محمدی نواب ہاورد خان سپید
 ریاست سحر -

کتاب قصص جات سفر

مشتب کلیات نظر انتخاب ہے ہارون ولدان کلام حضرت
سراج الدین نظر بادشاہ غازی کا۔
دیوان بہار عرب۔ درمیانہ آثار سالک مولف حامی
نور الدین مصطفی آبادی۔
دیوان لطیف۔ پاکیزہ دیوان شریا ست مع معارف عامہ
سرور کائنات مصنفہ حافظہ مسجد لطیف علی بن صاحب
برہوی۔
الغنیاء۔ نکت سروری و کلیات تمام دیوان کی محمد فاضل السلیط
از تیار سے طبع لکھنؤ غلام سرور لاہوری۔
دیوان ہنچا رسالک۔ عمدہ کلام از مرزا قمران علی بیگ
سالک۔
دیوان نہایت۔ از دستن مسلی مع ہارونک پیشکش و فیروز
امیر تیرہوی مبتدا۔
دیوان شہیدری۔ مصنفہ کرامت علی بن شہیدری خلیج
دیوان امیر۔ جسے برآء الغیب انیسر ہمارے تخلص۔
دیوان عتاب و ہجو می۔ کئی مرتبہ دیوان مختلف مقامات میں
چھپا اور بڑی خواہش سے بکا اور تھوڑے خواہش فرمایا
اسی طرح سے ہے کیونکہ سوز طبعے علی بابہ مرزا اسد اللہ
برہوی کا کلام ہے جن کا مشعل و نظر بہت دستان بین
ہیں ہے۔ یہ طبعہ طبع نفاہی سے مشعل ہو کر
طبع ہوا۔
دیوان نشاط الاحباب۔ مصنفہ بابو ہرگز ہما سے۔
دیوان چرا۔ مصنفہ مرزا حسین بیگ تخلص ہوا۔
دیوان قلندر۔ سبے بنظر عشق کلام ادستاد کامل آفتاب الہی
خواجہ اسد تخلص فتنہ۔
دیوان واسطی۔ نادر کلام مولوی سید فضل رسول خان
نقلہ اور سدا۔
دیوان عاشق۔ کلام لطیف از پیر کشمیا لال تخلص عاشق۔
دیوان خواجہ میر درد۔ شاعر صاحب باطن۔
دیوان بجا اسرار حقیقت۔ در دست سید مجتہد مصنفہ قاضی
علی احمد تخلص من علی۔

الف لیلة - بالتصویر اردو مترجمہ مختصر حیرت انگیز عالم
مولوی محمد حامد علی خان حاتمہ خلف حافظ غلام علی خان شاہ آبادی
لکھنؤ ایف بی ای سی پبلیشنگ ہاؤس -
الکھنڈ - مترجمہ مولوی صاحب مکتبہ الفیہ -
فستانہ عجائب - بالتصویر مولوی صاحب علی بیگ سرور -
ایضاً - برکت خانی -
ایضاً - رکاز خانہ -
ایضاً - بقیہ تصویر -
سروش سخن - میرزا شاہ علی شاہ سید الدین حسین مروری
طالعہ میرت صاحبک مشائخ عالمی مولانا شیخ جعفر علی شیدائی -
باغ و بہار - مولانا جبار دہلوی مولانا میرامن دہلوی -
ایضاً - رکاز خانہ -
طالعہ مضامین - مولانا مولوی محمد حسین جاد -
سیرت اکبر - مولانا مولوی رفیع الدین ملکیل -
وقائع راجہا - مولانا کنور ملک سنگھ ملک راجہا ملک
سبحی شاہ آبادی - مترجمہ امیر شیخ رشتہ دار ہند -
آرامین مخمل - مولانا غلام علی خان سید صدیق
ایضاً - رکاز خانہ -
ایضاً - بقیہ تصویر -
واستان امیر حمزہ - بالتصویرات بفرخانی حافظ
محمد عبداللہ ملک -
موظن مرصع - مولانا جبار دہلوی مولانا سید محمد رفیع
محمد عیسیٰ دہلوی -
بستان حکمت - اردو ترجمہ از سید علی کامو لکھنؤ
نور ان گرا -
قصہ سیاہ پوش - مولانا محمد امین اللہ خان قیس -
فستانہ معقول - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
اکبر اسٹینٹ کیری -
قصہ سورج پور - ایک زمیندار کا بیان مولانا جبار دہلوی
آئینہ معقول - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
بغداد مترجمہ غلام حیدر خان شاہ اکبر اسٹینٹ کیری

کھڑی کے
جہادہ شہر - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
قصہ الرکب - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
سیر معقول - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
اکبر اسٹینٹ کیری -
قصہ کوئی بند بھر قمری -
سنگاسن شیشی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
بنیال حبیبی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
کل رکاوٹی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
طوطا کہانی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
قصہ گل صنوبر - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
طوطا کہانی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ

کتاب فناء منظم

الف لیلة منظوم - جبار علی تصنیف منظوم -
۱ - جلد - نظم و کلام مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
۲ - جلد - نظم و کلام مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
۳ - جلد - نظم و کلام مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
۴ - جلد - نظم و کلام مولانا سید غلام حیدر خان شاہ -
مجموعہ قصص - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
۱ - قصہ سوداگر - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
۵ - قصہ شاہ و دم - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
قصہ سوداگر کی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
قصہ ماہی گیر - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
قصہ جمجمہ - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
قصہ منظر - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
سنگاسن شیشی - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
گلزار ابرار - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ
چشمہ شیرین - مولانا سید غلام حیدر خان شاہ

CALL No. { ۸۹۱۵۴۳۱
۷۲۲۵

ACC. No. ۷۱۳۷۱

AUTHOR

ذوق المآثر

TITLE

[۳]

ذوق المآثر

URDU SECTION

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME
OF ISSUE



**MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for text-books and 10 P. per vol. per day for general books kept over-due.

CALL No. { ۸۹۱۶۲۳۱ ACC. No. ۴۱۳۴۱
 AUTHOR ذوق، شیخ محمد ابراهیم
 TITLE دیوان ذوق

ذوق، شیخ محمد ابراهیم
 دیوان ذوق

| Date | No. | Date | No. |
|------|-----|------|-----|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |



MAULANA AZAD LIBRARY **ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

M. A. Azad
 P. L. LIBRARY
 Aligarh